Wobblers And Deviants Expose Series 1

"ہم نے اس مقالے میں جماعت اسلامی کے بانی مودودی صاحب کے کچھ باطل نظریات کو جمع کیا ہے آپ حضرات اس کو پڑھیں اور غوروفکر کریں کہ ایسے نظریات رکھنے والا انسان بھی کیا مسلمان ہو سکتا ہے؟؟"

محمد حسان رضا راعینی

ناشر:

تحریک نظام مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

"حق آیا اور باطل مٹ گیا بیشک باطل کو مٹنا ہی تھا"

مودودیت

پر ایک نظر

محمد حسان رضا راعینی

ناشر:

تحریک نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
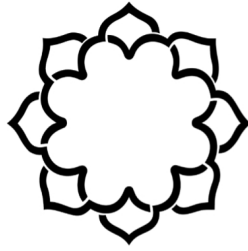
9675801762, 9720216260

کلمات تحسین

از : استاذ محترم علامہ حافظ محمد توحید احمد خان رضوی صاحب قبلہ
مدرس جامعہ تحسینیہ ضیاء العلوم بریلی شریف

"مولوی حسان رضا کا مضمون "مودودیت پر ایک نظر" کا مطالعہ کیا، ماشاء اللہ بہت ہی اچھے انداز سے مولوی حسان رضا نے مودودی کے باطل عقائد و نظریات کی بیخ کنی کی ہے اور مودودی کے عقائد کے بطلان کو قرآن و حدیث کے ذریعے ثابت کیا ہے اللہ تبارک و تعالی اس کو قبول فرمائے اور ہم سب کو اسلام کی صحیح تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین..."

ابتدائیہ

اہل سنت وجماعت کے مقابلے میں ابتدائے اسلام ہی سے کئی باطل فرقے اپنا سر اٹھاتے رہے اور بھولی بھالی امت مسلمہ کو اپنے جال میں پھنسانے کا کام بخوبی انجام دیتے رہے خوارج، روافض، معتزلہ سے لیکر وہابی، دیوبندی تک کئی فرقہائے باطلہ نے امت مسلمہ کے بہت سے افراد کو بدعات اور گمراہیوں میں ڈال کر ان کے ایمان کو برباد کر دیا لیکن جہاں اہل باطل اور مکار لوگ ہیں وہیں اللہ تعالیٰ ان کے مقابلے میں اہل حق کو پیدا فرما دیتا ہے اور وہ علمائے حق ان اہل باطل کا رد بلیغ فرما کر ان کی گمراہیوں کا پردہ فاش کردیتے ہیں اور امت مسلمہ کو ان بھیڑیا نما انسانوں سے بچا کر راہ راست کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔

بیسویں صدی کے ابتدائی دور میں پیدا ہونے والا جس کا نام "ابو الاعلی مودودی" تھا اس نے اپنے قلم کے ذریعے قرآن و حدیث اور اسلاف اہل سنت کی تعلیمات سے انحراف کیا اور اپنے نئے نظریات امت مسلمہ کے سامنے پیش کیے اور اپنی جماعت "جماعت اسلامی" کے ذریعے ان نظریات کو ہندوپاک میں فروغ دیا اس نے اللہ تعالیٰ، انبیاء اکرام، صحابہ کرام، اولیاء اکرام کی شان اقدس میں گستاخیاں کیں اور امت مسلمہ پر شرک کے فتوے لگائے اس کے لٹریچر سے یونیورسٹیز اور دنیاوی تعلیم حاصل کرنے والے لوگ کافی متاثر ہوئے اور انہوں نے مودودی کو اپنا رہنما مان لیا اور اس کے باطل نظریات کو اپنے دل میں جگہ دی۔

ہم نے یہ ذمہ لیا کہ کیوں نہ مودودی کے باطل نظریات لوگوں کے سامنے پیش کیے جائیں تاکہ امت مسلمہ کی بھولی بھالی عوام اس کے ان باطل نظریات سے آگاہ ہو اور اپنے ایمان کو برباد ہونے سے بچا لے اور اس کی تصنیفات کو پڑھنے سے سخت پرہیز کرے اور اہل سنت و جماعت کے علمائے کرام کی تصانیف کا مطالعہ کرنے کے بعد عمل پیرا ہو اور رائے حق کی مسافر بن جاے۔ وباللہ التوفیق

محمد حسان رضا راعینی:

تفہیم القرآن میں اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی

اللہ کی کتاب قرآن مجید کو جو لوگ خود نہ سمجھ پائے وہ لوگ امت مسلمہ کو قرآن سمجھانے نکل پڑے ایسا ہی کچھ مودودی صاحب نے کیا انہوں نے اپنی تصنیف تفہیم القرآن میں بعض وہ صفات بھی اللہ کی جانب منسوب کر دیں جو ہرگز اس کی شان کے لائق نہیں ہیں اس کی کچھ مثالیں ہم آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

تفہیم القرآن سے بعض مثالیں:

١- اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ : اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے (سورة البقرة، 15)

٢- سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ : اللہ ان مذاق اڑانے والوں کا مذاق اڑاتا ہے اور ان کے لیے درد ناک سزا ہے (سورة التوبة، 79)

٣- اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ : کیا یہ لوگ اللہ کی چال سے بے خوف ہیں ؟ حالانکہ اللہ کی چال سے وہی قوم بے خوف ہوتی ہے جو تباہ ہونے والی ہو (سورة الأعراف، 99)

٤- وَ یَمْكُرُوْنَ وَ یَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ : وہ اپنی چالیں چل رہے تھے اور اللہ اپنی چال چل رہا تھا اور اللہ سب سے بہترین چال چلنے والا ہے ۔(سورة الانفال، 30)

مذاق کرنا اور چال چلنا انسانی فعل ہیں اور یہ بعض مرتبہ انسان میں بھی نقص سمجھے جاتے ہیں یقینا اللہ تعالی کی ذات اس سے پاک اور منزہ ہے چال چلنا زیادہ تر برے معنی میں ہی استعمال ہوتا ہے، تو لازم تھا کہ خدا کے لئے ان معانی کو استعمال کرنے سے اجتناب کیا جائے لیکن مودودی صاحب کو خدا تعالی کے لیے یہ الفاظ استعمال کرتے ہوئے ذرہ برابر بھی شرم نہ آئی- اور شرم کیوں آئے کیونکہ انہیں بھی تو اپنے آباؤاجداد محمد ابن عبدالوھاب نجدی اور اسماعیل دہلوی کے قدموں پہ قدم رکھنا تھا-

اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے:

قال ابن أبی شریف بن ھمام فی شرحه

"یستحیل علیه کل صفة لا کمال فیها ولا نقص، لأن کلا من الصفاة الاه صفة کمال: و فیه أیضا:- لا خلاف بین الأشعریعة و غیرھم فی أن کل ما کان وصف نقص فی حق العباد فالباری تعالی عنه منزه، و ھو محال علیه تعالی"

(المسامرة في شرح المسایرة، ص-۳۹۳)

"امام ابن أبي شریف نے فرمایا ہر وہ صفت اس کے لئے محال ہے جس میں نہ کمال ہو نہ نقصان، اس لیے کہ صفات خداوندی میں سے ہر صفت صفت کمالیہ ہے، نیز اسی میں ہے "اشاعرہ وغیرہم کے درمیان اس بارے میں اختلاف نہیں کہ وہ وصف جو بندوں کے حق میں وصف نقص ہو باری تعالیٰ اس سے منزہ ہے اور وہ باری تعالی کے لئے محال ہے"

اس عبارت کا مطلب آپ لوگ بخوبی سمجھ گئے ہونگے ایسی صفات جس میں نہ کوئی کمال ہو اور نہ کوئی نقصان وہ بھی اللہ تعالی کے لئے بولنا جائز نہیں ہے تو وہ صفات اللہ تعالی کی ذات کے بارے میں کیسے بولیں جا سکتی ہیں جس میں نقص پایا جاتا ہو جس میں عیب سمجھا جاتا ہو،

یہ ہیں اسلامی نظام کو قائم کرنے کا خواب دیکھنے والے مودودی صاحب جنہوں نے قرآن پاک کا غلط ترجمہ کر کے امت کو بانٹنے ،قرآن کے غلط ترجمہ کے ذریعے لوگوں کو نیا نظریہ دینے اور اسلاف کی تعلیمات سے انحراف کرنے کا کام کیا، جنھوں نے ایک طرف(وَ اعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوۡا) کا نعرہ بھی لگایا اور دوسری طرف نئے نظریات کے نام پر امت مسلمہ کو بانٹ کر رکھ دیا-

نہ تم صدمے ہمیں دیتے، نہ یوں فریاد ہم کرتے
نہ کھلتے راز سربستہ، نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

انبیائے کرام کی شان میں توہین کا ارتکاب

جس شخص نے ذات باری تعالیٰ کی شان میں گستاخی کی جسارت کی ہو بھلا اس سے کیسے امید کی جا سکتی ہے کہ وہ انبیاء کرام کی شان کا شناسا ہوگا، مودودی صاحب نے انبیاء کرام کی شان میں گستاخیوں کا ارتکاب کیا جس کی کچھ مثالیں ہم آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں:-

۱- حضرت ابراہیم علیہ السلام جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل بنا کر دنیا پر مبعوث فرمایا مودودی نے آپ علیہ السلام کے بارے میں کچھ یوں لکھا:-

"اس سلسلے میں ایک اور سوال بھی پیدا ہوتا ہے وہ یہ کہ جب حضرت ابراہیم نے تارے کو دیکھ کر کہا یہ میرا رب ہے اور جب چاند اور سورج کو دیکھ کر انہیں اپنا رب کہا تو کیا اس وقت عارضی طور پر ہی سہی وہ شرک میں مبتلا نہ ہو گئے تھے؟؟" (تفہیم القرآن جلد دوم)

۲- حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے بارے میں لکھا:-

"نبی ہونے سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بھی ایک بہت بڑا گناہ ہو گیا تھا کہ انھوں نے ایک انسان کو قتل کر دیا تھا" (رسائل ومسائل حصہ اول)

دو ہی مثالیں پیش کر رہا ہوں ورنہ پوری تفہیم القرآن انبیائے کرام کی گستاخیوں سے بھری پڑی ہے اور آپ خود غور و فکر کریں کہ ایسا انسان بھی مسلمانوں کا سچا رہنما ہو سکتا ہے جو اللہ تعالی اور اس کے انبیاء کرام کی شان میں گستاخیاں کرے، میں تو کہتا ہوں وہ مسلمانوں کا رہنما کیا خود مسلمان نہیں ہوگا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے انبیاء اکرام کی شان میں توہین کا مرتکب ہوگا- اپنی رائے سے قرآن کا ترجمہ و تفسیر کرنے والے ایسے ہی لوگوں نے امت مسلمہ کو طرح طرح کے فرقوں میں بانٹ دیا اللہ تعالی امت مسلمہ کو اپنی پناہ میں رکھے-

عصمت انبیاء کے تعلق سے شفاء شریف کی ایک عبارت

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:-

"و قد تعاضدت الأخبار و الأثار عن الانبیاء بتنزیھھم عن ھذہ النقیصۃ منذ ولدوا ، و نشأتھم علی التوحید و الأیمان بل علی إشراق أنوار المعارف"

(الشفاء، ۶۲۳)

"تمام واقعات و حالات جو انبیائے کرام علیہم السلام کے بارے میں یا خود انہی سے منقول ہیں اس بات کے شاہد ہیں کہ ابتدا آفرینش سے یہ سب حضرات تمام نقائص سے بری ہوتے ہیں یہ حضرات نہ صرف توحید الٰہی اور ایمان باللہ کے ساتھ پرورش حاصل کرتے ہیں بلکہ معارف و انوار کی بارشوں میں ان کی نشوونما ہوتی ہے"

قاضی عیاض رحمتہ اللہ علیہ تو لکھ رہے ہیں کہ انبیاء اکرام بچپن سے ہی تمام امور قبیحہ سے دور ہوتے ہیں اور کسی طرح کی اخلاقی کمزوری کے مرتکب نہیں ہوتے ہیں لیکن مودودی صاحب نے پتہ نہیں کہاں سے تحقیق کی اور انبیائے اکرام کی مقدس ذوات کے تعلق سے اپنی گندی سوچ کو ظاہر کر دیا یا تو یہ علمائے یہود کی طرح ٹکوں کی خاطر فرنگیوں کے ہاتھوں پر اپنا دین بیچنے کا نتیجہ تھا یا پھر اسکی عقل پر پردے پڑے ہوئے تھے جسکی وجہ سے اسے حق نظر نہیں رہا تھا۔

صحابہ کرام کے تعلق سے مودودی کی گندی زبان

صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین کی جماعت بڑھی فضیلتوں کی حامل ہے ان کے تعلق سے بھی مودودی صاحب نے اپنے گڑھے ہوے نظریات کا کچھ یوں اظہار کیا ہے:-

۱- چنانچہ یہ یہودی اخلاق کا ہی اثر تھا کہ مدینہ میں بعض انصار اپنے مہاجر بھائیوں کی خاطر اپنی بیویوں کو طلاق دے کر ان سے بیاہ دینے پر آمادہ ہوگئے تھے- (تفہیمات حصہ دوم حاشیہ)

۲- صحابہ کرام جہاد فی سبیل اللہ کی اصل اسپرٹ سمجھنے میں برابر غلطیاں کر جاتے تھے (ترجمان القرآن ص-۲۹۲)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی ذوات مقدسہ پر یہودی اخلاق سے متاثر ہونے کا بہتان لگانے والے مودودی صاحب کو ذرہ برابر بھی شرم نہیں آئی کہ وہ اس جماعت کی شان میں توہین کر رہیں ہیں جس جماعت کے بارے میں قرآن مجید خود شاہد ہے:-

كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى (الحدید، ۱۰)

ترجمہ — اور ان سب (صحابہ) سے اللہ جنت کا وعدہ فرماچکا-

اور جس جماعت کے بارے میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"أَصْحَابِي كَالنُّجُومِ بِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمُ اهْتَدَيْتُمْ" (الشفاء ، ص-۵۳۵)

ترجمہ— میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں ،ان میں سے جس کی پیروی کرو گے ھدایت پاجاؤ گے

قرآن و حدیث میں صحابہ کرام کی اتنے فضائل آنے کے باوجود مودودی صاحب نے صحابہ کرام کو جہاد فی سبیل اللہ کے سمجھنے میں غلطی کرنے والا لکھا (معاذ اللہ رب العالمین)

شفاءشریف میں قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حدیث شریف نقل کی ہے وہ یہ ہے:-

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم-: "الله الله في أصحابي لا تتخذوهم غرضاً بعدي فمن أحبهم فبحبي أحبهم، ومن أبغضهم فببغضي أبغضهم، ومن آذاهم فقد آذاني، ومن آذاني فقد آذى الله، ومن آذى الله يوشك أن يأخذه"

(الشفاء، ۵۳۵)

ترجمہ– "حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صحابہ کرام کے بارے میں خوف خدا رکھو اور خدا سے ڈرو اور میرے بعد ان کو ہدف ملامت نہ بنانا جس نے صحابہ سے محبت رکھی اس نے میری وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان حضرات سے عداوت رکھے اس نے میری ذات سے عداوت کی جس نے صحابہ کو ایذا دی اس نے مجھے ایذا پہنچائی اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے اللہ رب العالمین کو ایذا پہنچائی اور اللہ تعالی کو ایذا دینے والا بہت جلد اسکی پکڑ میں آ جائے گا"

قریب ہے یارو روز محشر، چھپے گا کشتوں کا خون کیوں کر
جو چپ رہے گی زبان خنجر، لہو پکارے گا آستیں کا

مودودی کے متفرق عقائد باطلہ

ہم اب آپ کے سامنے کچھ مودودی صاحب کے مزید عقائد باطلہ کو پیش کر رہے ہیں جن کو پڑھ کر آپ خود غور و فکر کریں کہ دین اسلام کا ان عقائد باطلہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

۱۔ متعہ کو مطلقا حرام قرار دینے یا مطلقاً مباح ٹھرانے میں سنیوں اور شیعوں کے درمیان جو اختلاف پایا جاتا ہے اس میں بحث و مناظرہ نے بے جا شدت پیدا کردی ہے ورنہ امر حق معلوم کرنا کچھ مشکل نہیں ہے۔ انسان کو بعض اوقات ایسے حالات سے سابقہ پیش آ جاتا ہے جن میں نکاح کرنا ممکن نہیں ہوتا اور وہ زنا یا متع میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے ایسے حالات میں زنا کی بنسبت متع کر لینا بہتر ہے۔ (ترجمان القرآن اگست ۱۹۵۵ منقول از مودودی مذہب ص۔۱۰۲)

۲۔ کانا دجال وغیرہ تو محض افسانے ہیں جن کی کوئی شرعی حیثیت نہیں وہ دراصل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیاسات ہے جن کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود شک میں تھے لیکن کیا ساڑھے تیرہ سو برس کی تاریخ نے یہ ثابت نہیں کردیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اندیشہ صحیح نہ تھا (ترجمان القرآن، مودودیت ایک آئینے میں تین چہرے ص۔۴۱)

۳۔ حیات مسیح اور رفع الی السماء قطعی طور پر ثابت نہیں (تقریر مودودی صاحب مقام لاہور منقول از نوائے پاکستان 4 ستمبر ۱۹۵۵ء)

۴۔ یہ بخاری شریف کا بت کب تک بغل میں دبائے پھرو گے (فتنہ مودودیت)

۵۔ میری رائے یہ ہے کہ داڑھی اتنی ہونی ضروری ہے کہ دور سے نظر آئے (مودودی صاحب اپنے افکار و خیالات کے آئینے میں، حصہ دوم)

٦۔ امیر جماعت یا اپنے مقامی امیر کے احکام و منشا سے بے اعتنائی برتنا ویسا ہی گناہ ہے جیسے کہ خدا اور رسول کے احکام و منشا سے بے اعتنائی برتنے کا گناہ ہوتا ہے (انکشافات ص۔۲۳۲)

ذرا سوچو تو صحیح......!

معاذ اللہ رب العالمین! آپنے یہ مختصر مقالہ مودودی کے عقائد باطلہ کے تعلق سے پڑھا، میں سمجھتا ہوں کہ آپ مودودی کے نظریات سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہوں گے اور مودودی کے دین اسلام سے روگردانی کرنے سے بھی آگاہ ہو چکے ہوں گے اب بات صرف اتنی سی ہے کہ جب سب کچھ منکشف ہو چکا تو مودودی کے دھرم کو اپنانے والے اور اس جیسے نظریات رکھنے والے ذرا سوچیں کہ اب بھی اسکی محبت کے لئے دل کا کوئی گوشہ خالی رکھنا ممکن ہوگا؟ کیا اب بھی ہم اسے اپنی افکار ونظریات کا امیر مانیں گے؟ کیا اب بھی مودود پرستی معاشرے میں پھیلانے کی کوشش کریں گے؟ نہیں ہر گز نہیں، کوئی ایماندار جو اسلام کو سچا دین مانتا ہوگا جو اللہ کا بندہ ہوگا اپنے نفس کا نہیں ہوگا، وہ ہرگز مودودیت کو اپنے دل میں جگہ نہیں دے گا دنیاوی تعلیم میں مشروف لوگوں سے کہوں گا کہ شریعت کو عقل سے سمجھنا حماقت ہے شریعت وہی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اوامر و نواھی کے طور پر عطا کی ہیں کیا صحیح ہے کیا غلط، یہ ہمارے اسلام نے بتا دیا اور اسلاف اہل سنت نے اس تعلیمات کو آگے بڑھایا لیکن مودودی صاحب نے اپنے نظریات لاکر انبیاء، صحابہ، اولیاء، علماء اہلسنت پر اپنی نفسانی خواہشات کی بنا پر تنقید کی اور امت مسلمہ کو اپنے نظریات دے کر گمراہ کیا،

اس لیے قارئین سے التجا ہے انصاف سے کام لیں علمائے اہلسنت کی کتابیں پڑھیں حق کب کا ظاہر ہوچکا اگر اب بھی ہم آنکھیں موند کر ہر کسی کو اپنا رہنما تسلیم کرلیں تو اس سے بڑھ کر بے غیرتی کی بات اور کیا ہوسکتی ہے، یاد رکھو جنت میں جانے والی صرف ایک جماعت ہے جسے "اہل سنت وجماعت" کہتے ہیں جو شخص کہتا ہے کہ کسی کو غلط نہیں کہنا چاہیے سب فرقے برابر ہیں یہ جملہ خود قرآن وحدیث کی تعلیمات کے خلاف ہے جو لوگ ایسے جملے بولتے ہیں انہوں نے ابھی ٹھیک سے قرآن و حدیث کا مطالعہ نہیں کیا ہے بلکہ وہ ان کی سوچ کی پیداوار ہے،

دو رنگی چھوڑ دے ، یک رنگ ہو جا
سراسر موم ہو جا ، یا سنگ ہو جا

مقالہ اختتام پذیر ہے اللہ سے دعا ہے جو لوگ بھی مودودیت سے متاثر ہوگئے ہیں انہیں ہدایت عطا فرما اور انہیں اہلسنت و جماعت پر گامزن فرما اللہ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

١١ جمادی الثانی ١٤٤١ بروز بدھ